روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 10 اپریل 2007ء 21 ربیع الاول 1428 ہجری 10 شہادت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 77

قاضی کیلئے نصیحت

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جو شخص قضاء کے عہدہ پر فائز ہوا سے چاہئے کہ عدل کے ساتھ فیصلے کرے اور مناسب یہ ہے کہ اس عہدہ سے اس طرح نکلے کہ اس پر کوئی الزام نہ ہو

(جامع ترمذی کتاب الاحکام باب ماجاء فی القاضی حدیث نمبر:1243)

احادیث کی روشنی میں خدا تعالیٰ کی صفت مالکیت پر مبنی پُر معارف خطبہ جمعہ

تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور اپنی رعیت کے بارے میں جوابدہ ہے

عہدیداران کا فرض ہے کہ انصاف کو قائم رکھتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں کی نمائندگی کا حق ادا کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 6۔اپریل 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ فرمودہ 6۔اپریل 2007ء احادیث کے حوالے سے خدا تعالیٰ کی صفت مالکیت کے ذکر میں پر معارف نکات پر مبنی حسب معمول ایم ٹی اے پر بیت الفتوح لندن سے مختلف زبانوں سے تراجم کے ساتھ براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے ایک حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور اپنی رعیّت کے بارے میں جوابدہ ہے۔ امام نگران ہے اپنی رعیت پر، آدمی اپنے گھر والوں پر نگران ہے، عورت اپنے خاوند کے گھر کی نگران ہے اور خادم اپنے مالک کے مال کا نگران ہے۔ ان سب لوگوں کے سپرد مالکِ کل خدا نے جو جو ذمہ داریاں کی ہوئی ہیں، ان کے بارے میں ان سے پوچھا جائے گا۔ جس دن وہ مالک یوم الدین جزا سزا کے فیصلے کرے گا اس دن یہ سب لوگ جوابدہ ہوں گے اور یہ ذمہ داری بغیر اللہ تعالیٰ کے فضل کے شامل حال ہونے کے ادا نہیں ہوسکتی اور اس کے فضلوں کو دعاؤں کے ذریعے ہی جذب کرنے کی کوشش کی جاسکتی ہے۔ فرمایا کہ آپ لوگ دعاؤں کے ذریعے میری مدد کریں اور میں بھی ہر وقت آپ لوگوں کیلئے دعا گو رہوں۔ کیونکہ جماعت اور خلافت لازم اور ملزوم ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ تمام عہدیداران کا بھی فرض ہے کہ انصاف کو قائم رکھتے ہوئے اس نمائندگی کا حق ادا کرنے کی کوشش کریں جو ان کے سپرد کی گئی تا کہ خلیفۂ وقت کی بھی احسن رنگ میں مدد کرسکیں اور تا کہ جزا سزا کے دن اُس کو سرخرو کروانے والے بھی ہوں۔ پس اپنی ذمہ داریوں کو دعاؤں کے ساتھ نبھانے کی کوشش کریں فرمایا کہ میں جہاں اپنے لئے دعا کرتا ہوں وہاں عہدیداروں کیلئے بھی دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو ہمیشہ انصاف پر قائم رکھتے ہوئے سیدھے راستے پر چلائے۔ اگر انصاف سے کام لیتے ہوئے ان لوگوں کو منتخب نہیں کرتے جو اس کام کے اہل ہیں، اگر ذاتی تعلق، رشتے داریاں یا برادریاں آڑے آ رہی ہیں تو اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی بھی نافرمانی کر رہے ہیں کہ ''تم امانتیں ان کے مستحقوں کے سپرد کرو'' جو ذمہ داریاں سپرد کی گئی ہیں ان کو انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہوئے ادا کرو کیونکہ جزا سزا کے دن ان کے بارے میں پوچھے جاؤ گے۔ فرمایا کہ یہ سال جماعتی انتخابات کا سال ہے۔ ہر کام دعا سے کریں اور دعائیں کرتے ہوئے اپنے عہدیداران منتخب کریں اور ہمیشہ دعاؤں سے آئندہ بھی اپنے عہدیداروں کی اور میری مدد کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ گھر کے سربراہ کو بھی یاد رکھنا چاہئے کہ اپنے بچوں یا خاندان کی تربیت کی ذمہ داری بھی ان پر ہے۔ ان کے اپنے عمل نیک ہونے چاہئیں۔ نظام جماعت اور نظام خلافت سے گہری وابستگی ہو۔ اللہ تعالیٰ کے حکموں کی پابندی کی طرف پوری توجہ اور کوشش ہو، تبھی صحیح رنگ میں اپنے زیر اثر افراد کی تربیت کرسکیں گے۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے کیلئے احساس ذمہ داری کے ساتھ دعاؤں کی طرف بھی توجہ دینی چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو اپنی اپنی ذمہ داریاں نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرتؐ نے اُس مالک سے بخشش مانگنے کیلئے ایک دعا سکھائی ہے اور فرمایا کہ اے خدا میں تیرا شکر گزار بندہ بنتے ہوئے تیرے آگے جھکنے والا بنا رہوں اور تیری پناہ میں رہوں تا کہ آگ سے بچایا جاؤں۔ پس آنحضرتؐ کا اپنے لئے دعا کرنا یہ بتاتا ہے کہ حقیقی مومن اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بنتے ہوئے دعا کی طرف توجہ دیتا ہے۔ گناہوں کا اعتراف کرتے ہوئے بخشش طلب کرنا، اللہ تعالیٰ کی حمد اور تعریف کرنا اور اس کی عبادت کرنا آگ سے بچت کا ذریعہ بنتا ہے۔ حضور انور نے خدا تعالیٰ سے بخشش اور ہدایت طلب کرنے کے بارے میں احادیث کی روشنی میں تفصیل سے ذکر فرمایا۔

حضور انور نے آنحضرتؐ کا خدا تعالیٰ کی صفت مالکیت کے کامل پَرتو بنتے ہوئے اس صفت کے اظہار کے بارے میں آپؐ کے ذاتی نمونوں کا احادیث کے حوالے سے نہایت لطیف انداز میں واقعات کی شکل میں تذکرہ فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے ساتھ بھی وعدے فرمائے ہوئے ہیں جن میں سے کئی ہم نے پورے ہوتے دیکھے ہیں، دیکھ رہے ہیں اور آئندہ بھی دیکھیں گے۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے ساتھ صفت مالکیت کے تحت الٰہی نظاروں کا حسین تذکرہ فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر روز حضرت مسیح موعود کے ساتھ کئے ہوئے وعدوں کو پورا فرما رہا ہے، ہم ان کو دیکھ رہے ہیں اور آئندہ بھی ہمیں دکھاتا رہے اور وہ وعدے یا نشان جو ابھی پورے نہیں ہوئے یا ہونے ہیں، ان کو بھی ہمیں اپنی زندگیوں میں دیکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم بھی اس مالک کے آگے ہمیشہ جھکے رہنے والے ہوں۔ (آمین)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

جنت میں ایک ساتھ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔

تیموں سے بھی حسن سلوک کرو۔ ان کا بھی خیال رکھو۔ ان کو معاشرے میں محرومیت کا احساس نہ ہونے دو اور اس حدیث کو یاد رکھو کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں اور یتیم کی پرورش کرنے والے جنت میں اس طرح ساتھ ہونگے جس طرح دو انگلیاں ہیں۔

(الفضل 19 نومبر 2004ء)

(مرسلہ: سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات 7 سے 8 لاکھ روپے کے درمیان ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 17 اپریل 2007ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-30 am	خبریں
2-05 am	جامعہ کلاس
3-15 am	خطبہ جمعہ
4-20 am	انٹرویو
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-10 am	فرانسیسی سروس
6-35 am	لقاء مع العرب
7-30 am	خطبہ جمعہ
8-25 am	فرانسیسی سروس
9-25 am	انٹرویو
10-25 am	آئینہ
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-15 pm	عربی پروگرام
1-50 pm	سوال و جواب
2-20 pm	ورائٹی پروگرام
2-55 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	سندھی پروگرام
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	جلسہ سالانہ قادیان 2004ء
8-15 pm	عربی پروگرام
8-55 pm	گلشن وقف نو
10-30 pm	سوال و جواب
11-30 pm	عربی سروس

بدھ 18 اپریل 2007ء

1-30 am	خبریں
2-05 am	گلشن وقف نو
3-20 am	الوصیت
4-00 am	خطاب
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
5-55 am	عربی پروگرام
6-30 am	لقاء مع العرب
7-45 am	ورائٹی پروگرام
8-30 am	سوال و جواب
9-30 am	الوصیت
9-55 am	جلسہ سالانہ قادیان 2004ء
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-20 pm	گلشن وقف نو
1-30 pm	سوال و جواب
3-00 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	سواحیلی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-05 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	علمی خطابات
7-50 pm	تقاریر
8-20 pm	گلشن وقف نو
9-35 pm	تعارف
10-00 pm	سوال و جواب
11-00 pm	لجنہ میگزین
11-30 pm	عربی سروس

جمعرات 19 اپریل 2007ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-30 am	خبریں
2-30 am	گلشن وقف نو
3-20 am	تقاریر
3-50 am	ہماری کائنات
4-20 am	علمی خطابات
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-00 am	گفتگو
6-40 am	لقاء مع العرب
7-40 am	دینِ حق
8-05 am	ہماری کائنات
8-50 am	علمی خطابات
9-25 am	گفتگو
9-55 am	تعارف
10-25 am	تقاریر
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	ملاقات
2-20 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
3-20 pm	انڈونیشین سروس
4-20 pm	المائدہ
4-40 pm	درس حدیث
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	ترجمۃ القرآن
8-05 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
9-10 pm	ملاقات
10-20 pm	مقابلہ نظم
11-30 pm	عربی سروس

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم عبدالقدیر فیاض صاحب مربی سلسلہ ضلع لاڑکانہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم عطاء البصیر فیصل صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مورخہ 4 فروری 2007ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام لائبہ نور تجویز کیا گیا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم جان محمد صاحب مرحوم سابق معلم وقف جدید اور مکرم ماسٹر غلام محمد صاحب چانڈیو بلوچ آف قمر آباد ضلع نوشہرو فیروز کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے نومولودہ کی صحت و سلامتی، درازی عمر اور خادمہ دین ہونے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

ولادت

مکرم ملک نصراللہ خان صاحب سیکرٹری اشاعت علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم ملک فرید احمد صاحب و محترمہ صائمہ فرید صاحبہ آف کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 22 مارچ 2007ء کو پہلے فرزند سے نوازا ہے جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ولید احمد عطا فرمایا ہے اور بابرکت تحریک وقف نو میں بھی از راہ شفقت قبول فرمایا ہے نومولود محترم نسیم اختر صاحب علامہ ٹاؤن لاہور کا پہلا پوتا اور مکرم بشارت احمد صاحب وڑائچ زعیم اعلیٰ فیصل ٹاؤن لاہور کا نواسہ ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس بچے کو نیک، خادم دین اور جماعت و خاندان اور تمام خلق کیلئے نافع وجود بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالباسط صاحب ایڈووکیٹ کوٹلی آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ امۃ السلام صاحبہ مورخہ 27 فروری 2007ء کو وفات پا گئی تھیں۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں اور عرصہ بیس سال صدر لجنہ اماء اللہ ضلع کوٹلی رہیں۔ محترمہ امۃ السلام صاحبہ کے ایک داماد مکرم حامد مقصود عاطف صاحب مربی سلسلہ برکینا فاسو ہیں اور خاکسار کا بیٹا اور والدہ محترمہ کا پوتا مکرم عبدالعظیم احمد صاحب مربی سلسلہ نائیجیریا ہیں۔ والدہ صاحبہ کی وفات پر خاکسار تمام عزیز و اقارب کے تعزیت کرنے پر ان سب کا ممنون ہے اور تمام عزیز و اقارب اور احباب جماعت سے والدہ کی بلندی درجات کیلئے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

مکرم منصور احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد شہر و ضلع تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بھانجی محترمہ ھبۃ البصیر صاحبہ بنت مکرم چوہدری حمید احمد صاحب ساکن کوٹری کے نکاح کا اعلان مکرم منور احمد صاحب ابن چوہدری ناصر احمد صاحب ساکن ننکانہ حال یو۔کے سے 5 ہزار پونڈ حق مہر پر مکرم مشتاق احمد صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 12 جنوری 2007ء کو بیت الفضل نگمبو سری لنکا میں پڑھا۔ مکرمہ ھبۃ البصیر صاحبہ مکرم چوہدری محمد خان صاحب کاہلوں مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ نبی سر روڈ کی پوتی اور مکرم منور احمد صاحب مکرم حکیم حاجی سراج دین صاحب مرحوم درویش قادیان کے نواسے ہیں۔ احباب سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے بہت بابرکت فرمائے۔

نکاح و تقریب شادی

مکرم مبشر احمد سنوری صاحب ابن مکرم منیر احمد صاحب سنوری سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے نکاح کا اعلان ہمراہ محترمہ عائشہ احمد صاحبہ بنت مکرم رشید احمد صاحبسنوری والتھم فورسٹ لندن مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 23 مارچ 2007ء کو بمقام بیت التوحید علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بعوض ایک لاکھ روپے حق مہر پر پڑھا۔ مورخہ 24 مارچ 2007ء کو تقریب رختصانہ لاہور میں ہوئی اور 25 مارچ 2007ء کو گراؤنڈ سکندر بلاک میں دعوت ولیمہ کی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس کے اختتام پر مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے دعا کروائی۔ مکرم مبشر احمد صاحب سنوری محترمہ امۃ الحی قمر صاحبہ کا بیٹا اور مکرم نور احمد سنوری صاحب مرحوم کا پوتا ہے نیز حضرت عبداللہ سنوری صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے خیر و برکت کا موجب بنائے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

مومن دین اور دنیا کے انعامات کے لئے اللہ تعالیٰ کو اس کی رحیمیت کا واسطہ دیتے ہوئے اس کے آگے جھکتا ہے

فیض رحیمیت اس شخص پر نازل ہوتا ہے جو فیوض مترقبہ کے حصول کی کوشش کرتا ہے

رفقاء حضرت اقدس مسیح موعود نے جو قربانیاں کیں اور جس مقام کو پایا ان کی اولادوں کو کوشش کرنی چاہئے کہ جو مقام ان کے بزرگوں نے حاصل کیا اس کو اگلی نسلوں میں بھی قائم رکھنے کی کوشش کریں

حضرت اقدس مسیح موعود کی پرمعارف تحریرات وارشادات کے حوالہ سے صفت رحیمیت کا روح پرور بیان

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 16 ؍فروری 2007ء (16 ؍تبلیغ 1386 ہجری شمسی)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

اللہ تعالیٰ کے اپنے بندے پر اپنی رحیمیت کے جلوے دکھانے کے مختلف طریقے ہیں۔ کبھی بخشش طلب کرنے والوں کے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھولتے ہوئے ان کی بخشش کے سامان قائم فرماتا ہے، انہیں نیکیوں کی توفیق دیتا ہے۔ کبھی اپنے بندے کو یہ احساس دلاتا ہے کہ تمہارا میرے سے، میری رحمت کی طلب بھی، میری مہربانی سے ہے۔ اگر میرا فضل نہ ہوتا تو میری رحمت کی طلب کا تمہیں خیال نہ آتا۔ میری صفت رحمانیت کا تمہارے دل میں احساس بڑھنے سے تم میری طرف جھکے ہو اور کیونکہ یہ ایمان والوں کا شیوہ ہے کہ انہیں یہ احساس کرتے ہوئے جھکنا چاہئے کہ کتنے انعامات اور احسانات سے اللہ تعالیٰ ہمیں نواز رہا ہے۔ اس احساس کے زیر اثر تم جھکے ہو اور میری رحیمیت سے حصہ پایا ہے۔

پس اس بات کو ہمیشہ پیش نظر رکھو کہ میرے فضلوں کو سمیٹنے کے لئے مجھے پکارتے رہو، کیونکہ یہی چیز ہے جو تمہیں نیکیاں کرنے کی طرف مائل رکھے گی۔ کبھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری رحمت کو حاصل کرنے کے لئے میرے راستے میں جہاد کرنا اور میری خاطر ہجرت کرنا ضروری ہے جس سے میری رحمت کے دروازے تم پر واہوں گے، کُھلیں گے۔ کبھی فرماتا ہے کہ نماز پڑھنے والے، صدقہ دینے والے میری رحیمیت کے نظارے اس دنیا میں بھی دیکھیں گے اور اگلے جہان میں بھی۔

پھر مومنوں کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو صالح اعمال تم بجالاتے ہو اس کے نیک نتائج تم اس جہاں میں بھی دیکھو گے اور آئندہ کی زندگی میں بھی۔ غرض بے شمار ایسی باتیں ہیں جن کے کرنے سے اللہ تعالیٰ کی صفت رحیمیت سے ایک مومن حصہ پاتا ہے۔ اور ایک مومن کی نشانی یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی صفت رحیمیت سے زیادہ سے زیادہ حصہ لے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی یہ صفت ہی ہے جو مومن اور غیر مومن میں فرق کرنے والی ہے۔ ایک مومن ہی کی یہ شان ہے کہ جب وہ اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتا ہے تو اس سے روحانی اور مادی انعاموں اور اس کی رضا کا طلب گار رہتا ہے اور پھر وہ اس کو ملتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

”دوسری قسم رحمت کی وہ ہے جو انسان کے اعمال حسنہ پر مترتب ہوتی ہے کہ جب وہ تضرّع سے دعا کرتا ہے تو قبول کی جاتی ہے اور جب وہ محنت سے تخم ریزی کرتا ہے تو رحمت الٰہی اس تخم کو بڑھاتی ہے یہاں تک کہ ایک بڑا ذخیرہ اناج کا اس سے پیدا ہوتا ہے۔ اسی طرح اگر غور سے دیکھو تو ہمارے ہر یک عمل صالح کے ساتھ خواہ وہ دین سے متعلق ہے یا دنیا سے، رحمت الٰہی لگی ہوئی ہے اور جب ہم ان قوانین کے لحاظ سے جو الٰہی سنتوں میں داخل ہیں کوئی محنت دنیا یا دین کے متعلق کرتے ہیں تو فی الفور رحمت الٰہی ہمارے شامل حال ہو جاتی ہے اور ہماری محنتوں کو سرسبز کر دیتی ہے۔

(منن الرحمٰن۔ حاشیہ متعلق۔ روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 148)

پس یہ امتیاز ہے ایک مومن اور غیر مومن میں کہ مومن دین اور دنیا کے انعامات کے لئے اللہ تعالیٰ کو اس کی رحیمیت کا واسطہ دیتے ہوئے اس کے آگے جھکتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ قوانین الٰہی کے مطابق انعاموں کو حاصل کرنے کے لئے اور رحیمیت سے حصہ پانے کے لئے دعا کے ساتھ اُن اسباب اور قویٰ کو بھی کام میں لانا ہوگا جو کسی کام کے لئے ضروری ہیں۔ پھر نماز، روزہ، زکوٰۃ صدقہ وغیرہ ہیں۔ یہ اُس وقت اللہ کے حضور قبولیت کا درجہ رکھنے والے اور اس کی رحیمیت کے معجزات دکھانے والے ہوں گے جب دوسرے اعمال صالحہ کی بجا آوری کی طرف بھی توجہ ہوگی۔ اور یہی ایک مومن کا خاصہ ہے کہ وہ حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے والا ہوتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ کی رحیمیت کے صدقہ اس کے انعاموں کا طلبگار رہتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

”فیض رحیمیت اُسی شخص پر نازل ہوتا ہے جو فیوض مترقبہ کے حصول کے لئے کوشش کرتا ہے“۔ ایسے فیض اٹھانے کی کوشش کرتا ہے جن کی اس کو خواہش اور انتظار ہو۔ ”اسی لئے یہ ان لوگوں سے خاص ہے جو ایمان لائے اور جنہوں نے اپنے ربّ کریم کی اطاعت کی۔ جیسے اللہ تعالیٰ کے اس قول (۔) (الاحزاب: 44) میں تصریح کی گئی ہے“۔ یعنی وہ مومنوں کے حق میں بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(اعجاز المسیح۔ اردو ترجمہ از مرتب۔ تفسیر حضرت مسیح موعود سورۃ الاحزاب زیر آیت 44)

پس ایک تو یہ ہے کہ ایمان کے ساتھ اطاعت شرط ہے، اور اطاعت اس وقت حقیقی اطاعت ہو گی جب یہ مومن ہر قسم کے اعمال صالحہ بجالانے والا ہوگا اور پھر ایمان میں مضبوط ہوتا چلا جائے گا۔

پھر اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں بھی اس طرف توجہ دلاتا ہے کہ ایک دفعہ جب تمہیں اللہ نے ایمان لانے کی توفیق عطا فرما دی تو پھر اس ایمان کی حفاظت بھی تم نے کرنی ہے۔ اپنی عبادتوں کو بھی زندہ کرو، تمام حقوق اللہ بجالاؤ اور دوسرے نیک اعمال بجالاتے ہوئے حقوق العباد کی طرف بھی توجہ رکھو اور یہ ہر دو قسم کے اعمال تم اس وقت بجالانے والے ہو سکتے ہو جب اللہ تعالیٰ کا خوف تمہارے دل میں ہوگا۔ ایک فکر ہوگی کہ مَیں نے عبادت کی طرف بھی توجہ دینی ہے اور ہر دو حقوق ادا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے اس کی مدد حاصل کرنی ہے۔ کیونکہ اگر اس کی مدد شامل حال نہیں ہوگی تو نیک کاموں اور صالح اعمال کی انجام دہی نہیں ہو سکتی اور جب یہ صورت حال ہوگی تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے بہت قریب ہوتا ہے، ان پر رحمت سے توجہ فرماتا ہے، ان کو نیکیوں پر قائم رکھتا ہے اور ہر

قسم کے فتنہ وفساد سے بچاتا ہے۔ اللہ فرماتا ہے(۔)(الاعراف: 57) اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ پھیلاؤ اور اسے خوف اور طمع کے ساتھ پکارتے رہو یقیناً اللہ کی رحمت احسان کرنے والوں کے قریب رہتی ہے۔ تو یہ ہے مومن کی نشانی کہ قومی طور پر بھی اور ذاتی طور پر بھی ایسی کوئی بات نہ کرو جس سے معاشرے میں فساد پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اگر ایسے حالات دیکھو جو پریشان کن ہوں اور تمہارے اختیارات سے باہر ہوں تو دعاؤں میں لگ جاؤ۔ اور جب ایک مومن اللہ تعالیٰ سے رحم کی امید رکھتے ہوئے اور فتنہ وفساد سے بچتے ہوئے اُس کو پکارے گا بشرطیکہ وہ خود بھی، جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی کہا ہے کہ تمام شرائط اللہ تعالیٰ کی رحمت کو حاصل کرنے کی پوری کر رہا ہو تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں پر توجہ کرتے ہوئے ان کی دعاؤں کو سنتا ہے اور ایسے ذرائع سے اس کی رحمت نازل ہوتی ہے کہ حیرانی ہوتی ہے، ایک انسان سوچ بھی نہیں سکتا۔ محسنین وہ لوگ ہیں جو حقوق العباد ادا کرنے والے ہیں اور حقوق اللہ بھی ادا کرنے والے ہیں اور اس طرف پوری توجہ دینے والے ہیں۔

اس فساد کے زمانے میں جس میں سے آج دنیا گزر رہی ہے اللہ تعالیٰ کا ہم احمدیوں پر یہ کس قدر احسان ہے کہ اس نے ہمیں حضرت مسیح موعود کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ کے اس احسان اور انعام کا کبھی بھی بدلہ نہیں اتارا جا سکتا لیکن اللہ تعالیٰ کا یہ بھی احسان ہے، احسانوں پر احسان کرتا چلا جاتا ہے کہ فساد نہ کرنے والوں اور اس کی عبادت کرنے والوں کو محسنین میں شمار فرما رہا ہے اور ان کی دعائیں سننے کی تسلی فرما رہا ہے۔ پس یہ جو اتنا بڑا اعزاز ہمیں مل رہا ہے، یہ کوئی عام محسنین والا اعزاز نہیں ہے بلکہ وہ لوگ ہیں جو ہر وقت اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے اس کے احکامات پر عمل کرتے ہیں اور اسی طرح اس کی بجا آوری کرتے ہیں جیسے اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑے ہیں اور اسے دیکھ رہے ہیں یا کم از کم خدا تعالیٰ انہیں دیکھ رہا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نماز کی حالت میں بھی تمہاری یہ حالت ہونی چاہئے کہ تم اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑے اسے دیکھ رہے ہو یا کم از کم یہ احساس ہو کہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔ پس جب یہ حالت ہوگی تو اللہ تعالیٰ کی ہر قسم کی رحمت کے دروازے ایک مومن پر کھلیں گے۔

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے راستے میں جہاد کرنے والے، میری خاطر قربانیاں کرنے والے اور میری خاطر ہجرت کرنے والے، یہ بھی ایسے لوگ ہیں جو میرے قریبیوں میں سے ہیں جو میری رحمت سے وافر حصہ پانے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے(۔) (البقرۃ:219) یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا یہی وہ لوگ ہیں جو اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اللہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

ایمان کے ساتھ ہجرت کی اور جہاد کی شرط رکھی ہے اور یہ چیز پھر ایمان لانے والوں کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کی امید دلاتی ہے۔ یہاں ہجرت سے مراد صرف ایک جگہ کو چھوڑنا ہی نہیں ہے کہ ہمیں اس لئے اسے چھوڑنا پڑا کیونکہ ان نیکیوں کو بجا لانے میں کسی خاص جگہ پر، یا کسی شہر میں یا ملکوں میں رکاوٹ پیدا ہو رہی تھی جن کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا ہے بلکہ حضرت مسیح موعود(۔) فرماتے ہیں کہ نفس کی خواہشوں کو چھوڑنے والے لوگ بھی اس زمرہ میں شامل ہیں جو اپنے نفس کو قربان کرنے والے ہیں، اپنی برائیوں کو ختم کر کے نیکیوں پر قائم ہونے والے ہیں۔

پس ان مغربی ممالک میں آنے والے افراد کو بھی اس طرف توجہ رکھنی چاہئے کہ اگر حالات کی وجہ سے اپنے ملکوں کو چھوڑنا پڑا ہے تو صرف اس بات پر خوش نہیں ہو جانا چاہئے کہ باہر آ کر ہمارے حالات اچھے ہو گئے ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے حصہ لینے کے لئے اپنی حالتوں کو بھی بدلنے کی ضرورت ہے۔ اپنے نفس کی بدیوں کو باہر نکال کر ان میں نیکیوں کو داخل کرنے کی ضرورت ہے۔ تب یہ ہجرت مکمل ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جو موقع دیا ہے اس موقع سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہے۔ اپنی عبادتوں کے معیار بلند کرنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے پیغام کو پہنچانے کے لئے اُس جہاد میں شامل ہونے کی ضرورت ہے جو اللہ تعالیٰ کے اس پاک دین کا پیغام پہنچا کر ہم نے کرنا ہے۔ اس جہاد کے لئے مالی قربانیوں کی ضرورت ہے اور یہ مالی قربانیوں کا جہاد ہر احمدی کا جہاں بھی دنیا میں ہے ہمیشہ طُرّہ امتیاز رہا ہے۔ یہاں آ کر کشائش پیدا ہو جانے کے بعد اس طرف سے بے پرواہ نہیں ہو جانا چاہئے۔ پس اللہ تعالیٰ نے ایک احمدی کو جو جسمانی ہجرت کا موقع عطا فرمایا ہے اسے اس ہجرت کی وجہ سے اپنے نفس کی اصلاح کی طرف بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے تاکہ پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی رحمت حاصل کرنے والے بن سکیں اور فی زمانہ جماعت کو جب ضرورت پڑتی ہے اور وقت اور مال کی قربانی کی طرف بلایا جاتا ہے تو اس طرف بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

ہمیشہ یاد رکھیں یہ ان مومنین کی قربانیاں ہی تھیں جنہوں نے قرون اولیٰ میں بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جذب کیا اور حضرت مسیح موعود کے زمانے میں بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت کو سمیٹنے کے لئے (۔) حضرت مسیح موعود نے کوشش کی، ملک بدر ہوئے، مالی نقصانات برداشت کرنے پڑے، جہاد کرنا پڑا، سب کچھ ہوا۔ اور پھر ان قربانیوں کو ایسے پھل لگے کہ آج ہم دیکھ کر حیران ہوتے ہیں۔ انہوں نے اپنے نفس کی بھی اصلاح کی، اپنی برائیوں کو ترک کیا، نیکیوں کو اختیار کیا اور حضرت مسیح موعود کے پیغام کو پہنچانے کے لئے اعلیٰ قربانیاں دیں۔

پس ہم میں سے آج بھی وہی لوگ خوش قسمت ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جذب کرنے والے ہیں جو اس اصول کو سمجھے ہوئے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ جیسا کہ فرماتا ہے، وہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ اگر ہم اپنی غلطیوں کا احساس کرتے ہوئے اس کے آگے جھکنے والے اور اس کے دین کی سربلندی کے لئے قربانی اور کوشش کرنے والے ہوں گے تو یقیناً اللہ تعالیٰ کی رحمت سے حصہ پانے والے ہوں گے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ایسی کوشش کو کبھی ضائع نہیں کرتا جو نیک نیتی سے اس کی خشیت دل میں رکھتے ہوئے اس کی خاطر کی جائے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''عادت الٰہیہ اسی طرح پر جاری ہے کہ وہ اس کی کوششوں کو ضائع ہونے نہیں دیتا بلکہ اُن تمام کوششوں پر ثمرات حسنہ مترتب کرتا ہے''۔

اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اپنی رحیمیت سے ہمیشہ حصہ دیتا چلا جائے۔ اور ہر احمدی کو ایسی توفیق دیتا رہے کہ وہ ایسی ثمر آور کوشش کرنے والا ہو، جو ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کو حاصل کرنے کا باعث بنتی رہے۔

حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں۔ ''تیسری قسم فیضان کی فیضان خاص ہے۔ اس میں اور فیضان عام میں یہ فرق ہے کہ فیضان عام میں مستفیض پر لازم نہیں کہ حصول فیض کے لئے اپنی حالت کو نیک بناوے''۔ جو اللہ تعالیٰ کے فیض ہیں، اس میں دو قسم کے فیض ہیں، ایک خاص اور ایک عام۔ عام تو رحمانیت کی صورت میں ہے اور خاص رحیمیت کی صورت میں ہے۔ فرمایا کہ رحمانیت کے لئے ضروری نہیں ہے کہ ضرور نیکیوں کو اختیار کرنا ہے اور اپنی حالت کو بدلنا ہے۔ فرمایا ''فیضان عام میں مستفیض پر لازم نہیں کہ حصول فیض کے لئے اپنی حالت کو نیک بناوے اور اپنے نفس کو حُجُبِ ظلمانیہ سے باہر نکالے''۔ یعنی نفس کو جو اندھیرے میں چھپا ہوا ہے اس سے باہر نکالے۔ ''یا کسی قسم کا مجاہدہ اور کوشش کرے بلکہ اس فیضان میں .... خدائے تعالیٰ آپ ہی ہر یک ذی روح کو اس کی ضروریات جن کا وہ حسب فطرت محتاج ہے عنایت فرماتا ہے اور بن مانگے اور بغیر کسی کوشش کے مہیا کر دیتا ہے۔ لیکن فیضان خاص میں جہد اور کوشش اور تزکیہ قلب اور دُعا اور تضرّع اور توجہ الی اللہ اور دوسرا ہر طرح کا مجاہدہ جیسا کہ موقع ہو شرط ہے''۔ اللہ تعالیٰ کی رحیمیت حاصل کرنی ہے تو اس کے لئے کوشش کرنی پڑتی ہے۔ اپنے دلوں کو صاف کرنا پڑتا ہے، دعاؤں کی طرف توجہ دینی پڑتی ہے اور صرف سطحی قسم کی دعائیں نہیں، انتہائی تضرع اور عاجزی سے گڑگڑاتے ہوئے اس کے سامنے جھکنا ہے اور پوری طرح اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ دینی ہوگی۔ اور پھر اس کے علاوہ جو بھی مجاہدہ کسی بھی کام کرنے کے لئے ضروری ہے اس کو اختیار کرنا ہوگا۔

فرمایا: ''اور اس فیضان کو وہی پاتا ہے جو ڈھونڈتا ہے''۔ جو ڈھونڈے گا اس کو اللہ تعالیٰ کا فیضان

ملے گا۔'' اور اُسی پر وارد ہوتا ہے جو اس کے لئے محنت کرتا ہے۔ اور اس فیضان کا وجود بھی ملاحظہ قانون قدرت سے ثابت ہے۔ کیونکہ یہ بات نہایت بدیہی ہے کہ خدا کی راہ میں سعی کرنے والے اور غافل رہنے والے دونوں برابر نہیں ہو سکتے''۔ یہ بات بالکل ظاہر ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں کوشش کرنے والے ہوں اور ایسے لوگ جو اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے سے غافل بیٹھے ہوں وہ کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔ ''بلاشبہ جو لوگ دل کی سچائی سے خدا کی راہ میں کوشش کرتے ہیں اور ہر یک تاریکی اور فساد سے کنارہ کش ہو جاتے ہیں ایک خاص رحمت ان کے شامل حال ہو جاتی ہے۔ اس فیضان کے رُو سے خدائے تعالیٰ کا نام قرآن شریف میں رحیم ہے اور یہ مرتبہ صفت رحیمیت کا بوجہ خاص ہونے اور مشروط بہ شرائط ہونے کے مرتبہ صفت رحمانیت سے موخر ہے''۔ یعنی بعد میں آیا ہے ''کیونکہ خدائے تعالیٰ کی طرف سے اوّل صفت رحمانیت ظہور میں آئی ہے۔ پھر بعد اس کے صفت رحیمیت ظہور پذیر ہوئی۔ پس اسی ترتیب کے لحاظ سے سورۃ فاتحہ میں صفت رحیمیت کو، صفت رحمانیت کے بعد میں ذکر فرمایا اور کہا اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم اور صفت رحیمیت کے بیان میں کئی مقامات پر قرآن شریف میں ذکر موجود ہے جیسا ایک جگہ فرمایا ہے وَکَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا (الاحزاب: 44)'' پہلے مَیں مثال دے آیا ہوں۔ ''یعنی خدا کی رحیمیت صرف ایمانداروں سے خاص ہے جس سے کافر کو یعنی بے ایمان اور سرکش کو حصہ نہیں۔

اس جگہ دیکھنا چاہئے کہ خدا نے کیسی صفت رحیمیت کو مومن کے ساتھ خاص کر دیا۔ لیکن رحمانیت کو کسی جگہ مومنین کے ساتھ خاص نہیں کیا اور کسی جگہ یہ نہیں فرمایا کہ وَکَانَ بِالْمُؤْمِنِیْن رَحْمَانًا بلکہ جو مومنین سے رحمت خاص متعلق ہے ہر جگہ اس کو رحیمیت کی صفت سے ذکر کیا ہے۔ پھر دوسری جگہ فرمایا ہے (۔) (الاعراف: 57) یعنی رحیمیت الٰہی انہی لوگوں سے قریب ہے جو نیکوکار ہیں۔ پھر ایک اور جگہ فرمایا ہے (۔) (البقرۃ: 219) یعنی جو لوگ ایمان لائے اور خدا کے لئے وطنوں سے یا نفس پرستیوں سے جدائی اختیار کی اور خدا کی راہ میں کوشش کی، وہ خدا کی رحیمیت کے امیدوار ہیں اور خدا غفور اور رحیم ہے۔ یعنی اس کا فیضان رحیمیت ضرور ان لوگوں کے شامل حال ہو جاتا ہے کہ جو اس کے مستحق ہیں کوئی ایسا نہیں جس نے اس کو طلب کیا اور نہ پایا۔

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد اوّل صفحہ 450-452 حاشیہ نمبر 11)

یہاں سورۃ بقرہ کی جو یہ آیت ہے (۔) اس ضمن میں یاد آیا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بھی ایک حدیث کا واقعہ لکھا ہے لیکن مجھے اس سے خیال آیا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود کے (۔) کو بھی جماعت میں بہت مقام تھا اور جو (۔) کی اولاد ہیں، جب بھی کبھی کوئی تعارف کرانے لگے تو ضرور کراتے ہیں کہ میرے نانا یا دادا (۔) تھے۔ تو یہ جو اُن کا (۔) ہونا تھا یہ اُن اولادوں کو یہ احساس دلانے والا ہونا چاہئے کہ جس طرح اُنہوں نے اپنے نفس کو بھی کچلا، ہجرت کا حق بھی ادا کیا، اپنے گھر بار کو بھی چھوڑا، قربانیاں بھی کیں۔ اُس مقام کو ہم نے قائم رکھنے کی کوشش کرنی ہے۔

جس واقعہ کا مَیں ذکر کر رہا ہوں یہ ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک دفعہ حج پر گئے۔ تو وہاں کچھ نوجوان جو بعد میں مسلمان ہوئے تھے، قریب بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی تشریف لائے، حضرت عمرؓ نے ان نوجوانوں کو فرمایا ذرا پیچھے ہٹ جاؤ کہ یہ صحابی رسول ﷺ ہیں۔ خیر وہ پیچھے ہٹ گئے، تھوڑی دیر کے بعد ایک اور صحابی تشریف لائے، حضرت عمرؓ نے ان نوجوانوں کو پھر پیچھے ہٹا دیا، ہوتے ہوتے وہ دُور جوتیوں کے پاس چلے گئے۔ اور جب وہاں پہنچے تو وہ سارے اچھے خاندانوں کے تھے، ان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے کہ ہمارے ساتھ یہ ذلت کا سلوک ہوا ہے، اور باہر نکل گئے۔ باہر جا کر باتیں کرنے لگے کہ یہ تو ہمارے ساتھ آج بہت برا ہوا ہے۔ ان میں سے ایک زیادہ بہتر ایمان لانے والوں میں سے تھا۔ اس نے کہا کہ جو بھی ہوا یہ ہمارے باپ دادا کا قصور ہے جنہوں نے آنحضرت ﷺ کو نہیں مانا اور آج ان کی وجہ سے ہمیں ذلت اٹھانی پڑی۔ بہرحال صحابہ رسول ﷺ کا ایک مقام ہے۔ تو خیر انہوں نے کہا اس کا کیا علاج کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت عمرؓ سے ہی پوچھتے ہیں۔ تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئے اور کہا کہ آج ہم سے یہ سلوک ہوا ہے۔ حضرت عمرؓ نے کہا مَیں مجبور تھا۔ مَیں تمہارے خاندانی حالات اور وجاہت سب کچھ جانتا ہوں لیکن صحابہ رسول ﷺ جنہوں نے اتنی قربانیاں دی ہوئی ہیں، ہجرت بھی کی، جہاد میں شامل ہوئے ان کے مقابلے میں تمہاری حیثیت نہیں ہے۔ وہ کہتے ہیں ہمیں سمجھ آ گئی کہ یہی بات ہے لیکن اس کا اب علاج کیا ہے۔ حضرت عمرؓ کو ان سارے حالات کا پتہ تھا کہ بڑے اچھے خاندان کے یہ لوگ ہیں، ان کے باپ دادا نے بعض حالات میں مسلمانوں کی مدد بھی کی ہوئی ہے۔ حضرت عمرؓ بھی بڑے جذباتی ہو گئے۔ آپؓ سے بولا نہیں گیا۔ آپ نے شام کی طرف اشارہ کر کے کہا۔ ادھر جاؤ۔ وہاں اُس زمانے میں جنگ ہو رہی تھی تو بہرحال وہ سات نوجوان تھے چلے گئے اور اس جنگ میں شامل ہوئے۔ ملک سے ہجرت بھی کی اور جہاد بھی کیا اور شہادت حاصل کی۔ تو وہ مقام پایا جس کا اللہ تعالیٰ نے یہاں ذکر فرمایا ہے۔

پس جو (۔) کی اولادیں ہیں مَیں ان سے کہنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے قربانیاں دیں تو انہوں نے مقام پایا۔ اب ہم میں (۔) میں سے تو کوئی نہیں ہے صرف اتنا کہہ دینا کہ ہم (۔) کی نسل میں سے ہیں، کافی نہیں ہوگا۔ اگر اس زمانے میں بعد میں آنے والے اس حقیقت کو سمجھتے ہوئے جہاد بھی کریں گے اور ہجرت بھی کریں گے تو وہ آپ لوگوں سے کہیں آگے نہ بڑھ جائیں۔ اس لئے اس طرف توجہ رکھیں اور آپ کے بڑوں نے جو قربانیاں کیں اور جس مقام کو پایا اس کو اگلی نسلوں میں بھی قائم رکھنے کی کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے دل میں اس کی سچی طلب اور اس کے احکامات پر عمل کرنے کی ہمیشہ نہ صرف خواہش پیدا ہوتی رہے بلکہ عمل کرنے کی بھی توفیق ملے۔ اپنے نفسوں کے خلاف جہاد کرنے والے بھی ہوں اور اللہ تعالیٰ کے دین کی سربلندی کے لئے قربانیاں کرنے والے بھی ہوں تا کہ اس کی رحیمیت سے ہمیشہ فیض اٹھاتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔

وقف عارضی کی خوشکن رپورٹ

عبدالوحید خان صاحب زعیم انصاراللہ اوچ شریف کراچی میں عرصہ وقف گزارنے کے بعد رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں۔

خاکسار اپنی اہلیہ کے ہمراہ مقررہ سینٹر میں خیریت سے پہنچ گیا۔ صدر صاحبہ لجنہ نے خاکسار کی اہلیہ کے ساتھ بھرپور تعاون فرمایا اور انہیں لجنات کے گھر گھر جا کر تعلیمی و تربیتی نشستیں منعقد کروائیں جس میں نماز قرآن کریم اور کتب حضرت مسیح موعود کی اہمیت اور برکات پر درس ہوئے اسی طرح موجودہ دور کی فیشن پرستی، برقع کی اہمیت اور الیکٹرانکس کے بداثرات سے بچنے کے لئے جماعتی لٹریچر اور خلفاء مسیح موعود کے خطبات پڑھ کر سنائے گئے۔ اسی طرح خاکسار نے پانچ وقت نماز کا التزام کیا اور وہاں پر موجود انصار، خدام اور لجنات کے علاوہ واقفین نو اور واقفات نو نے بھی بھرپور تعاون فرمایا اور قرآن مجید کی تلاوت اور درس نماز فجر اور عصر کی نماز پر دوستوں کو اور لجنات کو اختلافی مسائل سمجھائے اور عشاء کی نماز پر کتب حضرت مسیح موعود کا درس دیتے رہے۔

نوجوانوں کے بال سفید ہونے لگیں

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ۔

''سورائینم کی ایک علامت ایسی ہے جو کسی اور دوا میں موجود نہیں اور سلفر کا تو اس سے دور کا بھی تعلق نہیں وہ یہ کہ بعض دفعہ نوجوان بچوں کے سر کے بال بکثرت سفید ہونے لگتے ہیں اور متعدد لٹیں سفید ہو جاتی ہیں تو اس میں سورائینم سے بہتر دوا میرے علم میں نہیں۔ سورائینم ایک ہزار طاقت میں ہفتہ وار استعمال کرنے سے کچھ عرصہ کے بعد ہی جڑوں سے سیاہ بال نکلنے لگتے ہیں۔ بالوں کا اوپر کا حصہ جو سفید ہو چکا ہو وہ تو کالا نہیں ہوتا لیکن نیچے سے اگنے والا بال کالا ہوتا ہے۔ زندگی کے عام دستور کے مطابق بڑی عمر میں جو بال سفید ہوتے ہیں معلوم نہیں ان پر سورائینم اثر انداز ہوتی ہے یا نہیں............ آرنیکا اور سورائینم کو مختلف طاقتوں میں ملا کر دینے کا تجربہ کرنا ایک صلائے عام ہے۔ ہوسکتا ہے ٹھنڈے مزاج کے بوڑھوں میں یہ نسخہ کارگر ثابت ہو''۔

(صفحہ: 682)

لجنہ اماء اللہ، ناصرات الاحمدیہ و نومبائعات بھارت کا سالانہ اجتماع

لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ بھارت کو اپنا بارھواں اور نومبائعات بھارت کو اپنا دوسرا سالانہ اجتماع قادیان میں 12 تا 14 ستمبر 2006ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

قادیان کے علاوہ 13 صوبہ جات کی 20 مجالس سے 60 نمائندگان لجنہ و ناصرات اور 94 نومبائعات ممبرات لجنہ اماءاللہ و ناصرات الاحمدیہ نے شرکت کی۔ اجتماع سے قبل اجتماع کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جس میں اجتماع کے تمام کاموں کو مختلف شعبہ جات میں تقسیم کر کے شعبہ جات کی منتظمات مقرر کی گئیں اور اجتماع کے پروگراموں کو بہتر بنانے کے لئے محترمہ بشریٰ پاشا صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ بھارت کی قیادت اور نگرانی اور مشورہ کے ساتھ تمام کام احسن طریق پر انجام دیئے بیت النصرت لائبریری کے صحن کو شامیانہ و رنگین بینرز اور لائٹ وغیرہ لگا کر خوبصورت طریق سے سجایا گیا۔

اجتماع سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بذریعہ فیکس اجتماع کے کامیاب ہونے کے لئے دعا اور پیغام کی درخواست کی گئی تھی حضور انور نے ازراہ شفقت اجتماع کے موقع پر ایک تربیتی پیغام اور دعاؤں کا تحفہ بھجوایا۔

پہلا دن 12 ستمبر

پروگرام کے آغاز سے قبل ناصرالات الاحمدیہ قادیان کی ممبرات نے مارچ پاسٹ کیا اس کے ساتھ ترانہ؛

”زمانہ بھر میں دین حق کا پرچم ہم نے لہرایا“

خوش الحانی سے پیش کیا گیا۔ افتتاحی اجلاس کی کارروائی کا آغاز صبح ساڑھے نو بجے محترمہ بشریٰ طیبہ صاحبہ سابقہ صدر لجنہ بھارت کی زیر صدارت تلاوت عہد اور نظم سے ہوا۔ صدر لجنہ اماءاللہ بھارت نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام جو سالانہ اجتماع لجنہ بھارت کے موقع پر موصول ہوا پڑھ کر سنایا۔

محترمہ صدر صاحبہ اجلاس نے ممبرات سے افتتاحی خطاب کے بعد دعا کروائی۔ بعد ازاں سالانہ کارگزاری رپورٹ لجنہ بھارت 2005ء تا 2006ء محترمہ امتہ الشافی رومی صاحبہ نائب جنرل سیکرٹری لجنہ بھارت نے پیش کی۔ اس کے بعد درج ذیل علمی مقابلہ جات ہوئے۔

حفظ قرآن مجید، نظم خوانی، تقاریر، دوسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم باترجمہ اور نعت پڑھنے کے ساتھ محترمہ امتہ الحفیظ صاحبہ صوبائی صدر لجنہ کیرالہ کی زیر صدارت تین بجے ہوا۔ اجلاس میں پہلا مقابلہ حفظ قرآن کر) یم ہوا۔ ازاں بعد محترم مولانا محمد حمید کوثر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان نے قرآن مجید کا درس دیا بعدہ مقابلہ نظم خوانی، مقابلہ بیت بازی ہوا۔ پھر محترمہ مبارکہ سلیم صاحبہ زونل صوبائی صدر کرناٹک زون 2 نے ”تربیت اولاد“ کے موضع پر تقریر کی۔

پہلے دن شبینہ اجلاس کی کارروائی کا آغاز زیر صدارت محترمہ شمیم بیگم صاحبہ سوز آٹھ بجے تلاوت قرآن کریم باترجمہ اور کلام حضرت مسیح موعود کے ساتھ ہوا۔ اس اجلاس کی اعزازی صدارت محترمہ امتہ العزیز صاحبہ سیکرٹری مال لجنہ بھارت اور محترمہ ڈاکٹر فاطمہ بدر صاحبہ نے کی۔ اس جلاس میں مقابلہ تقاریر، مقابلہ نظم خوانی ہوا۔

دوسرا دن 13 ستمبر

دوسرے دن پہلے اجلاس کی کارروائی کا آغاز زیر صدارت محترمہ مبارکہ سلیم صوبائی صدر لجنہ کرناٹک ٹھیک ساڑھے نو بجے تلاوت قرآن مجید و ترجمہ اور کلام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ہوا اس اجلاس کی صدارت محترمہ ثریا بانو اور محترمہ منصورہ الٰہ دین صاحبہ نے کی۔ اس نشست میں مقابلہ حفظ قرآن کریم اور مقابلہ نظم خوانی ہوئے۔ بعدہ تربیتی تقریر حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان نے کی۔ آپ نے باہمی اتحاد و اتفاق کی اہمیت کو بیان فرمایا۔ اجلاس کی بقیہ کارروائی محترمہ امتہ الواسع شمائلہ صاحبہ نائب صدر لجنہ بھارت کی زیر صدارت ہوئی۔ اس اجلاس میں مقابلہ تقاریر اور مقابلہ فی البدیہہ تقاریر ہوئیں۔ دوسرے اجلاس کی کارروائی زیر صدارت محترمہ امتہ الحئی نائب صدر لجنہ بھارت شروع ہوئی۔ اعزازی صدارت محترمہ امتہ الرافع صاحبہ سیکرٹری صحت جسمانی لجنہ بھارت محترمہ عائشہ شیراز صاحبہ محترمہ نصرت بیگم بدر صاحبہ سیکرٹری تحریک جدید و وقف جدید لجنہ بھارت اور محترمہ فہیم النساء صاحبہ نے کی اس اجلاس میں مقابلہ حفظ قرآن کریم، مقابلہ تقاریر ہوا۔ اجلاس کی بقیہ کارروائی محترمہ طاہرہ بی صاحبہ نائب صوبائی صدر لجنہ کیرالہ کی زیر صدارت ہوئی جس میں مقابلہ ذہنی آزمائش مقابلہ حفظ قرآن کریم ہوا۔

شبینہ اجلاس کی کارروائی کا آغاز زیر صدارت محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ سیکرٹری خدمت خلق لجنہ بھارت ٹھیک آٹھ بجے تلاوت قرآن کریم باترجمہ سے ہوا۔ اس اجلاس کی اعزازی صدارت محترمہ امتہ الرحمٰن خادم صاحبہ نائب سیکرٹری دعوت الی اللہ لجنہ بھارت محترمہ شازیہ نعمت صاحبہ سیکرٹری تجنید لجنہ بھارت محترمہ سبینہ پروین صاحبہ صدر لجنہ بانسرہ نے کی۔ نعت کے بعد بیت بازی لجنہ اماءاللہ بھارت ہوئی۔

تیسرا دن

تیسرے دن پہلے اجلاس کی کارروائی کا آغاز زیر صدارت محترمہ طیبہ صدیقہ ملک صاحبہ صدر لجنہ اماءاللہ قادیان صبح ساڑھے نو بجے تلاوت قرآن کریم باترجمہ سے ہوا۔ ساتھ ہی بانسرہ کی 3 ممبرات نے ترانہ پیش کیا اس اجلاس کی اعزازی صدارت مکرمہ صدیقہ آفتاب صاحبہ حیدرآباد و محترمہ شمشاد حق صاحبہ زونل صدر بیاور نے کی۔ اس نشست میں مقابلہ تقاریر، مقابلہ ذہنی آزمائش (تحریری) مقابلہ فی البدیہہ تقاریر ہوا۔ اس کے بعد محترمہ امتہ العزیز صاحبہ سیکرٹری مال لجنہ مال بھارت نے تقریر بعنوان سیرت حضرت فاطمہؓ کی۔ اس اجلاس کی بقیہ کارروائی زیر صدارت محترمہ بشریٰ چیمہ صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ بھارت ہوئی جس میں مقابلہ نظم خوانی ہوا۔ اس مقابلہ کے بعد محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد ایڈیشنل ناظم وقف جدید بیرون نے درس الحدیث دیا۔ بعدہ بیت بازی ہوئی۔ تینوں روز کے مقابلہ جات میں لجنہ و ناصرات اور نومبائعات کے مختلف معیاروں کی ممبرات نے حصہ لیا۔

دوسرے اجلاس میں تین بجے ورزشی مقابلہ جات بہشتی مقبرہ کے پارک میں زیر صدارت محترمہ شیریں باسط صاحبہ تلاوت قرآن کریم باترجمہ اور نظم کے بعد شروع ہوئے۔ اس ورزشی مقابلہ جات میں بھارت کی تمام پوزیشن لینے والی ممبرات اور باہر سے آنے والی تمام لجنہ و ناصرات کی کھیلیں کروائی گئیں۔

اختتامی اجلاس

تیسرے دن اختتامی اجلاس کی کارروائی کا آغاز ٹھیک آٹھ بجے زیر صدارت محترمہ بشریٰ پاشا صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ بھارت ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور کلام حضرت مصلح موعود کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب ہوئی۔ اس موقع پر پوزیشن لینے والی مجالس اور خصوصی حسن کارکردگی والی مجالس کو ٹرافیاں دی گئیں۔ اس کے بعد محترمہ صاحبہ صدر اجلاس نے ممبرات سے اختتامی خطاب کیا۔ آپ نے اپنے خطاب میں آپس میں باہمی محبت اور پردہ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تربیتی خطبات کی طرف ممبرات کو توجہ دلا کر اطاعت خلافت کی خاص تلقین کی۔ اس مرکزی اجتماع کے موقع پر تمام تعاون کرنے والے خدام، اطفال، لجنہ و ناصرات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے حضرت سیدہ امتہ القدوس بیگم صاحبہ کی صحت و تندرستی، درازی عمر اور تمام مہمان مستورات کے بخیر و عافیت سفر کے لئے دعا کی درخواست کی۔ دعا کے بعد اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

نمائش

اجتماع کے تینوں دن بیت النصرت لائبریری کے ہال میں قادیان کے چاروں حلقہ جات کی طرف سے دست کاری کی نمائش لگائی گئی۔ نمائش کا افتتاح اجتماع کے پہلے روز ایک بجے ہوا۔

قیام و طعام

مہمان مستورات کے قیام و طعام کا انتظام لجنہ اماءاللہ کے تحت نصرت گرلز سکول میں کیا گیا تھا۔ کچھ مستورات مکان ام طاہر اور دیگر گھروں میں بھی ٹھہریں۔ مہمان مستورات کو کھانا کھلانے میں محترمہ امتہ القدوس فضل صاحبہ منتظمہ قیام گاہ کے ساتھ 7 ممبرات نے احسن رنگ میں ڈیوٹیاں ادا کیں۔ کھانا پکانے میں لنگر خانہ کے عملہ نے بہت تعاون کرتے ہوئے تینوں وقت کا کھانا بروقت تیار کر کے بھجوایا۔ اسی طرح قیام گاہ میں بستروں وغیرہ کا انتظام دفتر جلسہ سالانہ سے رابطہ کر کے کیا گیا۔ تمام تعاون کرنے والے خدام، اطفال کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے۔ آمین

مجلس شوریٰ

اجتماع کے دوسرے دن شبینہ اجلاس کے بعد ٹھیک 9 بجے مجلس عاملہ بھارت اور نمائندگان بھارت کی مجلس شوریٰ زیر صدارت مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ بھارت ہوئی۔ جس میں تمام شعبہ جات کی سیکرٹریات نے اپنے اپنے شعبہ کی رپورٹ کے بارہ میں تفصیل بتائی۔ اجتماع کے تینوں دن ظہر و عصر اور مغرب و عشاء نماز باجماعت اجتماع گاہ میں پڑھائی جاتی رہی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس روحانی اجتماع کی برکات سے ہمیں مستفید فرمائے۔

(رپورٹ: بشریٰ چیمہ صاحبہ، امتہ الحکیم صاحبہ، امتہ العزیز صاحبہ قادیان)

(ہفت روزہ بدر قادیان 5/ اکتوبر 2006ء)

البکری (1094ء)

آپ قرطبہ سپین کے سب سے عظیم جغرافیہ دان اور کارٹوگرافر تھے۔ آپ ایک اچھے شاعر اور فلالوجسٹ بھی تھے۔ آپ کی تصنیف کتاب المسالک و الممالک جغرافیہ کی مشہور ترین کتاب ہے۔ الجیریا میں یہ سب سے آخری بار 1857ء میں شائع ہوئی۔ اس کتاب کا عربی ادب پر اثر دیرپا تھا۔ قدیم جغرافیہ میں آپ نے ایک اور کتاب المعجم الجمع بھی لکھی جو سعودی عرب کے جغرافیہ پر تھی جرمن عالم وسطن فیلڈ نے اس ڈکشنری کو ایڈٹ کیا اور یہ گوتھنگن (جرمنی) کے شہر سے 1876ء میں شائع ہوئی۔ اسی طرح آپ نے ایک اور کتاب اندلس کے مختلف درختوں اور نباتات پر بھی لکھی۔

ورلڈکپ۔سب سے زیادہ رنز بنانے والے دس بلے باز

بیٹسمین	ملک	میچ	اننگز	ناٹ آؤٹ	رنز	زیادہ سے زیادہ	اوسط	سنچری	نصف
سچن ٹنڈولکر	بھارت	33	32	3	1732	152	59.72	4	12
جاوید میاں داد	پاکستان	33	30	5	1083	103	43.32	1	8
اروندا ڈی سلوا	سری لنکا	35	32	3	1064	145	36.68	2	6
ویوین رچرڈز	ویسٹ انڈیز	23	21	5	1013	181	63.31	3	5
مارک وا	آسٹریلیا	22	22	3	1004	130	52.84	4	4
رکی پونٹنگ	آسٹریلیا	28	27	3	998	140☆	41.58	3	2
سٹیو وا	آسٹریلیا	33	30	10	978	120☆	48.90	1	6
ارجنا رانا ٹنگا	سری لنکا	30	29	8	969	88☆	46.14	......	7
برائن لارا	ویسٹ انڈیز	25	25	3	956	116	43.45	2	6
سعید انور	پاکستان	21	21	4	915	113☆	53.82	3	3

(روزنامہ جنگ لاہور 13 مارچ 2007ء)

آپ کے خون کے چند قطرے
کسی کو زندگی دے سکتے ہیں۔

پاکستان کا آئین 1973ء

قیام پاکستان کے وقت پاکستان کے لئے عبوری طرز پر جو آئینی نظام اپنایا گیا تھا وہ انگریزوں کے نافذ کردہ، 1935ء کے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ سے ماخوذ تھا۔ ایسی صورتحال میں ملک کو آئین کی شدید ضرورت تھی۔ جس کے لئے آئین ساز اسمبلی کا اجلاس قیام پاکستان کے ساتھ ہی شروع ہو گیا تھا۔ یہ اسمبلی برطانوی ہند کی مرکزی اسمبلی میں پاکستان میں شامل ہونے والے علاقے کے منتخب اراکین پر مشتمل تھی۔ لیکن پہلے اجلاس کے بعد بدقسمتی سے آئین سازی کے سلسلہ میں کوئی پیش رفت نہ کر سکی۔

اسی دوران قائداعظم کی وفات کے بعد بھی آئین سازی کا کام رکا رہا۔ پھر مارچ 1949ء میں لیاقت علی خاں کی تحریک پر مجلس قانون ساز نے قرارداد مقاصد منظور کی۔ اس قرارداد میں وہ چند بنیادی اصول طے کر دیئے گئے تھے۔ جنہیں بنیاد بنا کر پاکستان کا آئین مرتب کیا جانا تھا۔

مگر اکتوبر 1951ء میں نوابزادہ لیاقت علی خاں کی شہادت سے یہ کام مزید التواء کا شکار ہو گیا۔ 1955ء تک پاکستان مختلف آئینی بحرانوں سے گزرتا رہا 1955ء میں ایک نئی اسمبلی وجود میں آئی جس نے فروری 1956ء میں پاکستان کے آئین کی منظوری دی۔ یہ آئین 23 مارچ 1956ء کو نافذ کیا گیا اس آئین میں ملک کے لئے پارلیمانی نظام اختیار کیا گیا تھا اور ملک کا آئینی سربراہ صدر کو بنایا گیا تھا۔

مگر اس آئین میں بھی کئی سقم تھے۔ اول تو یہ کہ یہ آئین ایک غیر منتخب اسمبلی نے تیار کیا تھا۔ دوسرے اس پر عوامی لیگ نے دستخط نہیں کئے تھے۔ چنانچہ اس آئین کے تحت ایک منتخب اسمبلی وجود میں لانے کے لئے انتخابات ناگزیر ہو چکے تھے۔ مگر طالع آزما سیاستدانوں اور سرمایہ داروں کے سیاسی ہتھکنڈوں کی وجہ سے یہ آئین غیر مؤثر ہو کر رہ گیا اور ملک پر مارشل لاء نافذ ہو گیا۔

اس کے بعد صدر پاکستان جنرل ایوب خان نے 1962ء میں ایک نیا آئین نافذ کیا جس میں فرد واحد کی حیثیت کو آمر مطلق کی صورت میں تحفظ دیا گیا تھا۔ یہ آئین 1969ء تک چلا۔ 1969ء میں صدر یحییٰ خان ملک کے نئے چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر اور صدر بنے اور انہوں نے دسمبر 1970ء میں ملک میں عام انتخابات کروائے۔

بدقسمتی سے مشرقی پاکستان کے حالات دن بدن خراب ہوتے چلے گئے۔ سقوط مشرقی پاکستان کے بعد ذوالفقار علی بھٹو پاکستان کے صدر بنے۔ جن کی حکومت نے وجود میں آتے ہی آئین سازی کا کام شروع کر دیا اور 21/اپریل 1972ء میں ملک میں ایک عبوری آئین نافذ کر دیا گیا۔

اس کے بعد صدر پاکستان نے ملک کے لئے ایک مستقل آئین تیار کرنے کی غرض سے ایک کمیٹی تشکیل دی۔ جس میں حزب اختلاف کی جماعتوں کے نمائندے بھی شامل تھے۔ اس کمیٹی نے شب و روز کام کر کے مملکت پاکستان کے لئے ایک وفاقی پارلیمانی آئین تیار کر لیا۔ جسے تمام ارکان اسمبلی نے 10/اپریل 1973ء کو منظور کر لیا۔ پاکستان کے اس وقت کے صدر ذوالفقار علی بھٹو نے اس آئین پر 12/اپریل کو دستخط کئے۔ اور 14/اگست 1973ء کو یہ آئین نافذ کر دیا گیا۔

طارق ورک اینڈ کو ڈیلر گھی چینی
نیو بس سٹینڈ جوہر آباد ضلع خوشاب
پروپرائٹر ملک طارق محمود ورک فون 0454-721610

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-5594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

آپ کی دعاؤں کے محتاج — میاں کلیم احمد بشیر
بشیر جیولرز
بانو بازار فضل عمر مارکیٹ ربوہ
فون: 047-6213292-0300-7715256

لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے با اعتماد ادارہ
فاروق اسٹیٹ
3۔ای مین مارکیٹ گلبرگ ٹو۔ لاہور
UAN=111-30-31-32
طالب دعا: عمر فاروق ایم بی اے (یو ایس اے)

اللہ کا فضل، امام کی دعا، ڈاکٹر کی دوا — یہی تین نکات ہیں ضامن شفاء ☆ تشخیص، علاج، ادویات — اعلیٰ معیار اور دعا کے ساتھ

موٹاپے کا قدرتی اور مؤثر علاج
GHP-413/GH
موٹاپا بہت سی بیماریوں کا باعث بنتا ہے جس میں دل اور شوگر کے امراض سرفہرست ہیں۔ موٹاپے کی ایک وجہ تو موروثی ہے۔ دوسرے غدودوں کا ناقص فعل یا عادتاً زیادہ کھانا اور ورزش کی کمی بھی موٹاپے کا باعث بنتی ہے۔ GHP-413 جسم کے ان تمام حصوں سے بالخصوص کمر اور پیٹ سے غیر ضروری چربی کو آہستہ آہستہ گھلا کر تحلیل کر دیتی ہے۔ اس کے استعمال سے بھوک میں اعتدال پیدا ہوتا ہے جسم میں نئے ریشوں کی پیدائش بند ہو جاتی ہے۔ علاوہ اس کے یہ خون کو صاف کر کے جسم کو سڈول اور رنگت کو خوشنما بناتی ہے۔ GHP-413 کو مسلسل اس وقت تک استعمال کیا جائے جب تک حسب خواہش موٹاپا اور وزن کم نہ ہو۔ اس عمل کو تیز کرنے کیلئے اس کے ساتھ GHP-512 ملا کر استعمال کرنا از حد مؤثر ہے۔ بہتر نتائج کیلئے مرغن غذاؤں کا استعمال نہ کیا جائے۔ ہلکی ورزش اور پیدل چلنے کی عادت ڈالیں۔
رعایتی قیمت 25ML =/125 روپے 120ML=/500 روپے

یرقان کا سپیشل اور مؤثر علاج
GHP-412/GH
جگر کی جملہ خرابیوں ہیپا ٹائٹس اور ہر قسم کے یرقان خاص کر ہیپا ٹائٹس A.B.C اور کالے یرقان کی ایک آزمودہ دوا ہے۔ ہیپا ٹائٹس، جگر کی سوزش یا کالے یرقان کی بنیادی وجہ ایک جراثیم ہے جسے وائرس (Virus) کہتے ہیں۔ اس وائرس کی مختلف اقسام ہیں۔ ان میں سے اے۔ بی اور سی قابل ذکر ہیں۔ GHP-412 میں ہومیو پیتھک اصولوں کے مطابق مختلف جڑی بوٹیوں سے بنے ہوئے جرمنی و فرانس کے مدر ٹنکچرز کو اس ترتیب سے شامل کیا گیا ہے جس سے یہ جگر کی تمام تکالیف یعنی جگر کے بڑھ جانے، سکڑ جانے، سوجن، ورم کے علاوہ کالے یرقان اور ہیپا ٹائٹس A.B.C کی ایک شفاء بخش اور مؤثر دوا بن گئی ہے۔ ہیپا ٹائٹس بی اور سی تین ماہ کے بعد کسی وقت بھی ختم ہو سکتا ہے لیکن مکمل شفایابی کیلئے اس دوا کو اپنی معاون ادویات GHP-12/A.B.T اور GHP212/A.H.T کے ساتھ مسلسل سات ماہ تک استعمال کرنا ضروری ہے۔
رعایتی قیمت 25ML =/125 روپے 120ML=/500 روپے

شوگر۔ ذیابیطس کیلئے مفید ترین دوا
GHP-414/GH
لبلبے سے انسولین پیدا نہ ہو۔ کم پیدا ہو۔ یا ناقص پیدا ہو تو خون میں شکر کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ بڑوں میں شوگر کی وجہ غذا کے عمل تحلیل کی خرابی اور لبلبے پر اثر رکھنے والے اعصاب کا خلل ہے۔ بچوں میں لبلبے کے ٹشوز کی پیدائشی کمزوری ہے۔ GHP-414 میں جرمنی و فرانس کے سیل بند ہومیو پیتھک مدر ٹنکچرز کو ایک خاص تناسب سے یکجا کیا گیا ہے، جس کی وجہ سے یہ لبلبے کے انسولین پیدا کرنے کی قدرتی صلاحیت کو مستقل بنیادوں پر ابھارنے اور خون میں شکر کے توازن کو درست کرنے کیلئے مفید ترین دوا بن گئی ہے۔ اگر اسے زیادہ عرصہ تک پابندی کے ساتھ استعمال کیا جائے تو انسولین کے انجکشن یا دوسرے کیمیاوی ادویات کی خوراک کم ہو جاتی ہے اور بالآخر ان سے چھٹکارا حاصل ہو جاتا ہے اس کے ساتھ جگر کی خرابی بھی دور کرتی ہے جہاں شکر محفوظ رہتی ہے علاوہ ازیں عام جسمانی صحت کی اصلاح کر کے بھوک کی خرابی اور جسمانی کمزوری کو بھی رفع کرتی ہے۔ شفاء کی رفتار تیز کرنے کیلئے اس کے ساتھ GHP-14/A.B.T گولیوں کا استعمال۔ مکمل پرہیز اور صبح شام دن میں دو بار نصف گھنٹہ پیدل چلنا از حد مفید ہے۔
رعایتی قیمت 25ML =/125 روپے 120ML=/500 روپے

جرمنی و فرانس کے سیل بند مدر ٹنکچرز سے تیار کردہ
سپیشل۔ زُود اثر ادویات
GHP-424/GH اسہال مروڑ = نئے یا پرانے اسہال آنتوں کی سوزش، دست، اپھارہ، مروڑ، درد ان سب شکایات کیلئے یہ دوا انتہائی مؤثر ہے۔
GHP-428/GH دائمی قبض = جگر کے فعل میں خرابی اور آنتوں کے پٹھوں کی کمزوری دُور کر کے دائمی قبض کو ختم کر دینے والی مفید ترین دوا ہے۔ اس کے ساتھ GHP-28/P.M.T گولیوں کا استعمال از حد مفید ہے۔
GHP-451/GH بخار توڑ = ہر قسم کے ضدی پُرانے ملیریا، ڈینگو، ٹائیفائیڈ اور موسمی بخار کیلئے مفید اور مؤثر دوا ہے جو بخار کسی دوا سے نہ جائے اس دوا سے اتر جاتا ہے۔
GHP-455/GH گولڈ ڈراپس (ایمرجنسی ٹانک)
یہ دوا دل کی جملہ تکالیف کے علاوہ ہائی یا لو بلڈ پریشر، گھبراہٹ، تشنج، مرگی، ڈپریشن، دمہ، گیس، صدمہ اور غم کے بداثرات دور کرنے کیلئے ہر وقت گھر پر رکھنے کی زُود اثر اور ضروری دوا ہے۔
GHP-524/GH پیچش۔ مروڑ = نئی یا پُرانی پیچش، خونی پیچش، مروڑ، آنتوں کی پُرانی سوزش اور گیس کو شفاء دینے کیلئے انتہائی مفید دوا ہے۔
رعایتی قیمت 25ML =/125 روپے 120ML=/500 روپے

اس کے علاوہ جرمن سیل بند مفرد و مرکب ادویات مدر ٹنکچرز، سُچی بوٹی، کاکیشیا سپیشل، ٹنی بر سپیشل اور آپ کی ضرورت کے مطابق جملہ ہومیو پیتھک سامان و کتابیں رعایتی قیمت پر دستیاب ہیں

تمام امراض کے مؤثر علاج کیلئے تجربہ کار ہومیو پیتھک ڈاکٹرز موجود ہیں
نئے سال کا کیلنڈر اور کتابچہ "صحت اور علاج" مفت حاصل کریں
"تعطیل بروز جمعۃ المبارک"

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
ربوہ پوسٹ کوڈ: 35460 فیکس: 047-6212217

ڈگری کالج روڈ رحمٰن کالونی
فون: 047-6211399
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ
فون: 047-6212399

ربوہ میں طلوع وغروب 10/اپریل

طلوع فجر	4:20
طلوع آفتاب	5:44
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:36

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 50 روپے
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ
گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
فون شوروم پتوکی 049-4423173 -047-6214510

دلہن جیولرز
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob:
0300-9491442
طالب دعا:
قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا ½4 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا ½1 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

MBBS In China
Admissions open for April **2007** in Top Level Medical Universities Affiliated with W.H.O, I.M.E.D/ECFMG of USA & GMC of UK
*Jinggangshan University.
*Gannan Medical University.
*North Sichuan Medical College
Education Concern ®
Mr. Farrukh Luqman Cell#0301-4411770
829-C, Faisal Town, Lahore, Pakistan.
042-5162310. Farrukh@educationconcern.com

CPL-29FD

The Vision of Tomorrow
New Heaven Public School
Multan Tel 061-554399-779794

فخریہ پیشکش
بجلی کا نعم البدل (کنورٹر پیکج)
محدود مدت کیلئے
مکمل 500.w کنورٹر بمعہ بیٹری فٹنگ گارنٹی بعد از فروخت فری سروس -/10500 روپے
ربوہ میں ڈاؤلینس کے بااختیار ڈیلر۔ سپلٹ ڈاؤلینس اے سی کی تمام ورائٹی موجود ہے۔
نیو ربوہ الیکٹرونکس ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: سمیع اللہ۔ فضل الٰہی طاہر
فون نمبر: 047-6215934

½4 فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج۔ فریزر۔ واشنگ مشین
T.V ۔ گیزر۔ ائیر کنڈیشنر
سپلیٹ۔ ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں

عثمان الیکٹرونکس
7231680
7231681
7223204
1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
طالب دعا: انعام اللہ
Email:uepak@hotmail.com

دھماکہ آفر
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد
فخر الیکٹرونکس
گرمیوں کا تحفہ سپلٹ اے سی لگوائیں، ٹھنڈک کے ساتھ کم قیمت کا مزہ اٹھائیں۔ سپلٹ اے سی کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
اس کے علاوہ:۔ فریج، ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج، واشنگ مشین، روم کولر، مائیکروویو اوون، گیزر اور دیگر الیکٹرونکس کی اشیاء بازار سے بارعایت حاصل کریں۔ سپلٹ اے سی کی انسٹالیشن -/800 روپے میں کروائیں۔ نیز اپنے اے سی، واشنگ مشین، کوکنگ رینج اور مائیکروویو اوون کی سروس اپنے گھر پر کروائیں۔
اب صرف مکمل ڈش انٹینا بمعہ فٹنگ نیوسیٹ {Neo Sat} ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ صرف -/4500 روپے میں
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
فون: 7223347,7239347,7354873
موبائل: 0300-4847216,0300-9403614

نادر موقع
فیصل آباد اور گردونواح میں رہنے والے فارغ طلباء ریفریجریٹر، ائیر کنڈیشنر (کمرشل + انڈسٹریل) کا ٹیکنیکل کام سیکھ کر اپنا مستقبل سنواریں، رہائش کھانا اور آنے جانے کا خرچہ فری
ری پبلک کولنگ سنٹر
دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
فون نمبر: 0300-6652912 ۔ 0300-2635374
نیز ہر قسم کے نئے ائیر کنڈیشنرز اور ریفریجریٹرز خریدنے کیلئے رابطہ کریں

SUZUKI
Life in a New Age with
LIANA

Booking Open
Car financing & leasing available
Sunday Open, Friday Closed
MINI MOTORS 5873197 5712119 5873384
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore.

بریکنگ نیوز
احمدی احباب کیلئے
سپیشل شادی پیکج
ڈبل ڈور فریج پیل ڈاؤلینس 12CFT
کلر 21" T.V LG/Samsung Flate
T.V ٹرالی
جوسر بلینڈر
ڈبل واشنگ مشین
الیکٹرک استری
سینڈوچ میکر
مائیکروویو اوون
صرف 42,000 میں حاصل کریں فری ہوم ڈلیوری (لاہور میں)
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرک اپلائینسز کی مکمل ورائٹی کیلئے تشریف لائیں
پاکستان الیکٹرونکس
042-5118557
042-5124127
Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
طالب دعا: مقصود اے ساجد (سابقہ ریجنل سیلز منیجر :PEL)

الفضل میں اشتہار دے کر
اپنی تجارت کو فروغ دیں

اعلیٰ معیار کا رائٹنگ پیپر، کرافٹ پیپر آفسٹ اور پیکنگ کا کاغذ دستیاب ہے
پرائم پیپر ٹریڈرز
22۔ ذوالقرنین چیمبرز گنپت روڈ۔ لاہور
فون آفس: 042-7232380 042-7248012
طالب دعا: ملک مدثر احمد ستکوہی

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمد نواز احمد ورک
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش 047-6214228

معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر
کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں
نعیم آپٹیکل سروس
ڈاکٹر نعیم احمد
عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
چوک کچہری بازار فیصل آباد
041-2642628
041-2613771

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

گریس ایلومینیم
ہر قسم کی کھڑکیاں، دروازے، شاپ فرنٹ اینڈ بلائنڈز پورے پاکستان میں ایلومینیم سے متعلقہ کام کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں۔
فون: 042-5153706
17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
موبائل 0321-4469866-0300-9477683

KOH-I-NOOR
STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled,
Galvanized Sheets & Coils
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali

صدیق اینڈ سنز
اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیئٹر ہاوز پائپ بنانے والے۔
علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔
اعتماد کا نام
سینگی آٹو ربڑ پارٹس مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: نصیر الدین ہمایوں
0321-4454434
فون نمبرز: 042-7963207-7963531